سوال

خاوند سے دوہفتے قبل مسلمان ہوئی کیا نکاح فسخ ہوجائیگا

جواب

لحمد للہ.

وہ صحیح نہیں، کیونکہ جب خاونداور بیوی میں سے کوئی ایک پہلے مسلمان ہوجائے اورپھر عورت کی عدت ختم ہونے سے قبل دوسرا بھی مسلمان ہوجائے تووہ اپنے پہلے نکاح پر ہی ہیں (عورت کی عدت تین حیض ہے، اگراسے حیض آتا ہے، اوراگر حیض نہیں آتا توتین ماہ ہوگی، اوراگروہ حاملہ ہے تواس کی عد

یں صفوان بن امیہ کی بیوی کا قصہ بھی شامل ہے جوفتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوگئی تھی، اورپھراس کے ایک ماہ بعد صفوان بھی مسلمان ہو گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں علیحدگی نہیں کرائی تھی، اورنہ ہی انہیں تجدید نکاح کا حکم دیا تھا، بلکہ وہ صفوان کے پاس پہلے نکاح میں ہی رہی، ابن عبدالبر رحمہ

ن اگران میں دوسرا عورت کی عدت ختم ہونے کے بعد اسلام قبول کرے تواس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے اور صحیح یہی ہے کہ اگروہ آپس میں اکٹھا رہنے پر متفق ہوں توپہلا عقد نکاح ہی کافی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ عورت نے ابھی دوسرے مرد سے شادی نہ کرلی ہو، تواس صورت میں ان کا پہلے نکاح

بن تیمیہ رحمہ اللہ اوران کے شاگرد ابن قیم رحمہ اللہ کا اختیار یہی ہے، اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے ہی راجح قرار دیا ہے، انہوں نے ابوداود کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی زینب رضی اللہ تعالی عنہا کوان کے خاوند ابوالعاص کے پہلے نکاح میں ہی واپس کردیا تھا"

بر (2240) سنن ترمذی حدیث نمبر (1143) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2019) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ی رضی اللہ تعالی نے سورۃ الممتحنۃ کی آیات نازل ہونے کے دوبرس بعد اسلم قبول کیا تھا جن میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمان عورتیں مشرکوں کے لیے حرام ہیں، اورظاہر ہے کہ اس مدت میں توزینب رضی اللہ تعالی عنہا کی عدت ختم ہوچکی تھی، لیکن اس کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نکاح میں ہ

بہ ہوا کہ آپ دونوں اپنے پہلے نکاح پر ہی ہیں اور تجدید نکاح کی کوئی ضرورت نہیں. واللہ تعالی اعلم.

اد (140-133/5) اور المغنی (10-8/10) اور الشرح الممتع (291-288/10) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

21690